

جناب منیر احمد اعظم صاحب کا مباہلہ کا چیلنج

معزز قارئین کرام

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

واضح رہے کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی میں دو (۲) وجودوں کی بشارت دی گئی تھی۔ (۱) ایک وجیہ اور پاک لڑکا (۲) ایک زکی غلام۔ لڑکے کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں وضاحت فرمادی تھی کہ ”وہ لڑکا تیرے ہی ختم سے تیری ہی ذریت نسل ہوگا“ اور اس طرح اس موعود لڑکے نے تو بہر حال حضرت مرزا صاحبؒ کے گھر میں پیدا ہونا تھا خواہ وہ نو (۹) سالہ معیاد کے اندر پیدا ہوتا یا نو (۹) سال کے بعد۔ واضح ہو کہ یہ موعود لڑکا مورخہ ۱۸۸۷ء کو بشیر احمد اول کے رنگ میں حضورؐ کے گھر میں پیدا ہوا تھا۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے اس لڑکے کو حضورؐ کے گھر میں پندرہ (۱۵) ماہ بطور مہمان رکھ کر مورخہ ۲ نومبر ۱۸۸۸ء کو اپنی طرف اٹھالیا اور آگے اُسکے مثیل کی بشارت دے دی۔ اور پھر یہ مثیل مرزا بشیر الدین محمود احمد کی شکل میں پیدا ہو کر موعود لڑکے سے متعلقہ ضمنی الہامی پیشگوئی کا مصداق بنا۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی کا اصل مصداق زکی غلام تھا اور اُسے ہی حضورؐ نے مصلح موعود قرار دیا تھا۔ اگرچہ ملہم نے زکی غلام کیساتھ بریکٹ میں لفظ (لڑکا) لکھ کر اسے اپنا جسمانی لڑکا خیال کیا تھا لیکن یہ حضورؐ کا اجتہادی خیال تھا۔ اور جب ہم زکی غلام سے متعلق مبشر الہامات (جو ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء سے بھی پہلے یعنی ۱۸۸۱ء سے شروع ہو کر مسلسل حضورؐ کی وفات کے قریب یعنی ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰ تک آپ پر نازل ہوتے رہے) کو دیکھتے ہیں تو ہمیں پتہ ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے موعود زکی غلام کو حضورؐ کے گھر میں بطور صلیبی لڑکا پیدا ہی نہیں کیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ زکی غلام آئندہ کسی زمانے میں پیدا ہونے والا حضورؐ کا کوئی روحانی فرزند تھا۔ یہ اس بات کی قطعی دلیل ہے کہ حضرت بائیس جماعت علیہ السلام کا کوئی بھی لڑکا زکی غلام یعنی مصلح موعود نہیں ہو سکتا لہذا خلیفہ ثانی صاحب کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر غلط تھا۔ اگر خلیفہ ثانی صاحب اپنا دعویٰ موعود لڑکا ہونے تک محدود رکھتے تو اُن کا دعویٰ درست ہوتا لیکن انہوں نے الہامی پیشگوئی مصلح موعود میں موعود لڑکا سے متعلقہ ضمنی الہامی پیشگوئی سے تجاوز کر کے مصلح موعود یعنی موعود زکی غلام ہونے کا دعویٰ کر دیا جو کہ قطعی طور پر قرآن کریم اور زکی غلام سے متعلق حضورؐ کے مبشر الہامات کے خلاف ہے۔ خاکسار کا دعویٰ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی کے مطابق اس عاجز کو موعود زکی غلام مسیح الزماں ہونے کا اعزاز بخشا ہے۔ لیکن مارٹیس (Mauritius) کے جناب منیر احمد اعظم صاحب کا دعویٰ ہے کہ خلیفہ ثانی صاحب اپنے دعویٰ مصلح موعود (زکی غلام) میں سچے تھے۔ وہ مصلح موعود اول تھے جبکہ میں (منیر احمد اعظم صاحب) مصلح موعود ثانی ہوں جبکہ خاکسار کے ایمان اور یقین کے مطابق جماعت احمدیہ میں مصلح موعود یعنی موعود زکی غلام ایک ہی ہے اور کسی مصلح موعود ثانی کی نہ جماعت احمدیہ میں کوئی بشارت ہے اور نہ ہی کوئی گنجائش۔ منیر احمد اعظم صاحب کے اور بھی کافی دعویٰ ہیں مثلاً۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اس وقت کا خلیفہ اللہ، رسول اللہ، نبی اللہ، سورۃ جمعہ کے مطابق مثیل مصطفیٰ، مجدد صدی پانزدہم بھی ہوں۔ خاکسار ایمان رکھتا ہے کہ خلیفہ ثانی صاحب موعود زکی غلام (مصلح موعود) نہیں تھے۔ اُن کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر غلط تھا اور اس طرح جناب منیر احمد اعظم صاحب کا دعویٰ مصلح موعود ثانی (زکی غلام) بھی قطعی طور پر غلط ہے۔ منیر احمد اعظم صاحب اس عاجز کو اپنے دعویٰ موعود زکی غلام مسیح الزماں میں غلطی خوردہ سمجھتے ہیں اور دو ہفتہ قبل انہوں نے اس عاجز کو ایک مباہلہ کا چیلنج بھیجا ہے۔ خاکسار منیر احمد اعظم صاحب کے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرتا ہے اور قارئین کی آگاہی کیلئے اسے جماعت احمدیہ اصلاح پسند کی ویب سائٹ (alghulam.com) پر آن ایئر کرتا ہے۔ خاکسار کی طرف سے چند روز کے بعد مباہلہ کے اس چیلنج کا جواب قارئین کرام اسی ویب سائٹ پر پڑھ سکیں گے۔ مباہلہ کا چیلنج بھیجنے والے منیر احمد اعظم صاحب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مباہلہ کے چیلنج میں اپنے ساتھی جناب فاضل جمال صاحب کو بھی شامل کریں اور مباہلہ کا چیلنج اپنے اور اپنے مخلص مرید جناب فاضل جمال صاحب کے دستخطوں سے مزین کر کے پہلے کی طرح میری طرف بھیج دیں۔ خاکسار بھی اپنے اور اپنے ساتھی عزیز منصور احمد صاحب کے دستخط ثبت کر کے آپ کا مباہلہ کا چیلنج واپس آپ کی طرف بھیج دے گا۔ والسلام۔۔۔ خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔ جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (مجدد صدی پانزدہم)

۱۰ دسمبر ۲۰۱۱ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

مباہلہ کا چیلنج پڑھنے کیلئے کلک کریں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

Mubahila Challenge of Munir Ahmad Azim Sahib

Respected readers

اسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ۔

Let it be cleared that in the prophecy of 20th February 1886, the news of two persons was given. (1) **A handsome and pure boy** (2) **A zaki ghulam**; about the boy, Allah the most High explained in his Words that “**That boy will be of thy seed and will be of thy progeny**” Therefore, nevertheless this boy was to be born in hadhur (as) home whether within the period of nine (9) year or after nine (9) year. Let it be cleared that this boy was born in hadhur (as) home in the form of Bashir Ahmad Awwal on 7th August 1887. Afterwards, Allah the most High raised this boy back to Him on 4th November 1888 after keeping him a guest in hadhur (as) home for fifteen (15) month and then bestowed the news of his Maseel (simile). And then this Maseel was born in the form of Mirza Bashiruddin Mahmud Ahmad and became entitled for the collateral part of the **ilhami prophecy** regarding the promised boy. The actual entitlement of the prophecy of 20th February 1886 was zaki ghulam and indeed hadhur (as) called him Musleh Maud. Although by writing the word (boy) in bracket with zaki ghulam, recipient thought of him as his physical boy but that was hadhur (as) conjecture. And when we consider Mubashir revelations regarding the zaki ghulam (which revealed to hadhur (as) even before 20th February 1886 that is starting from 1881 and continued till close to the death of Hadhur i.e. 6, 7th November 1907) then we find out that Allah Almighty did not create the promised zaki ghulam in the house of Hadhur (as) as biological son. From this it is proven that zaki ghulam was a spiritual son of hadhur (as) who was to be born in future. **This is an absolute proof for this point that any of Hadhrat bani-e-Jammat Alaihissalam sons can not be zaki ghulam i.e. Musleh Maud, therefore Khalifa Sani Sahib's claim of being Musleh Maud was absolutely wrong.** If Khalifa Sani Sahib limited his claim to be the promised boy then his claim would have been correct but he went beyond the limit of **collateral ilhami prophecy** in the prophecy Musleh Maud regarding the promised boy and claimed to be Musleh Maud i.e. promised zaki ghulam that is absolutely against the Holy Quran and hadhur's (as) Mubashir revelations regarding zaki ghulam. It is my claim that in accordance with the ilhami prophecy of 20th February 1886, Allah the most High

honored this humble the title of promised Zaki Ghulam Massihuzaman. But Munir Ahmad Sahib of Mauritius claims that Khalifa Sani Sahib was true in his claim of Musleh Maud (zaki ghulam). He was Musleh Maud Awwal (First) whereas I (Munir Ahmad Azim Sahib) am Musleh Maud Sani (Second). Whereas in accordance with my belief, there is only one Musleh Maud i.e. promised zaki ghulam in Jamaat Ahmadiyya and there is neither any prophecy of Musleh Maud Sani (Second) in Jamaat Ahmadiyya and nor its space. Munir Ahmad Sahib has also many other claims, for example he says that he is also **the Khalifatullah of this time, Rasoolullah, Nabiullah, Maseel-e-Mustafa in accordance with Surat Jummah and Mujaddid of 15th century**. It is my faith that Khalifa Sani Sahib was not promised zaki ghulam (Musleh Maud). His claim of being Musleh Maud was absolutely wrong and similarly, the claim of Munir Ahmad Azim Sahib of being Musleh Maud Sani (zaki ghulam) is also absolutely wrong. Munir Ahmad Azim Sahib believes me mistaken in my claim of being Promised Zaki Ghulam Massihuzaman and two week ago he sent me a challenge of Mubahila. **I accept the Mubahila challenge of Munir Ahmad Azim Sahib** and for readers information I published it on Jamaat Ahmadiyya Islah Pasand web site (alghulam.com). After few days readers will be able to read my reply of this Mubahila challenge on this web site. **It is being requested to the sender's of this Mubahila challenge Munir Ahmad Azim Sahib to also include his fellow Mr. Fazil Jamal Sahib in his Mubahila challenge and send this Mubahila challenge back to me like before after entering your and yours pure disciple Mr. Fazil Jamal Sahib's signatures**. I will also send your Mubahila challenge back to you after entering my and my fellow dear Mansoor Ahmed Sahib's signature. Wassalam...humbly,

Abdul Ghaffar Janbah / Kiel, Germany

Promised Zaki Ghulam (Mujaddid of 15th century)

10th December 2011

☆☆☆☆☆☆☆☆

[Click to read Mubahila Challenge](#)